| Barelvi Mazhab Aik Ganda Gustaakh Mazhab hai |
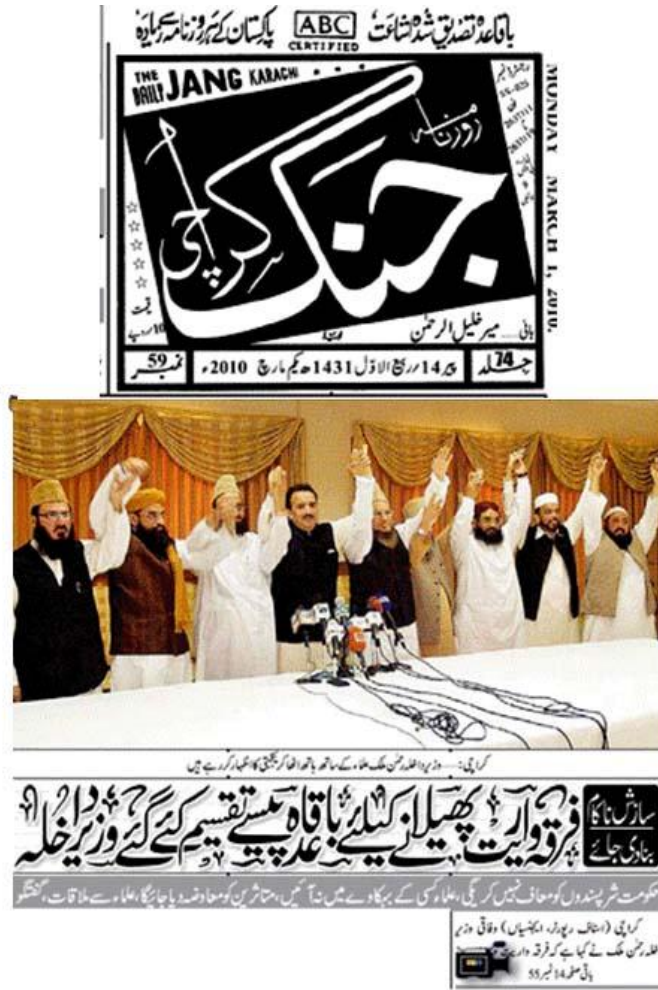
کراچی: ... وزیر داخلہ رحمٰن ملک علماء کے ساتھ ہاتھ اٹھا کر یکجہتی کا اظہار کر رہے ہیں

حکومت شرپسندوں کو معاف نہیں کریگی، علماء کسی کے بہکاوے میں نہ آئیں، متاثرین کو معاوضہ دیا جائیگا، علماء سے ملاقات، گفتگو

کراچی (اسٹاف رپورٹر، ایجنسیاں) وفاقی وزیر داخلہ رحمٰن ملک نے کہا ہے کہ فرقہ واریت کو ہوا دینے والے عناصر کی سازش کو ناکام بنادیا جائے گا، جس کے لئے باقاعدہ طور پر پیسے تقسیم کئے گئے۔ ایسے شرپسندوں کو ہرگز معاف نہیں کیا جائے گا جبکہ متاثرین کو حکومت کی جانب سے امداد دی جائے گی۔ ہنگامہ آرائی سے نمٹنے اور امن وامان قائم رکھنے کیلئے ہدایات جاری کر دی گئی ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے رینجرز ہیڈ کوارٹرز کراچی میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور امن وامان برقرار رکھنے کے سلسلے میں مختلف مکاتب فکر کے علماء سے ملاقات اور بعدازاں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں مفتی منیب الرحمٰن، مولانا اسد تھانوی، مولانا عادل خان، مولانا ریحان امجد نعمانی، شاہد غوری، مفتی عثمان یار خان، طارق محبوب اور قاری محمد اقبال شامل تھے جبکہ اس موقع پر سی سی پی او وسیم احمد بھی موجود تھے۔ وفاقی وزیر داخلہ نے کہا کہ فرقہ وارانہ کارروائیوں کے بعد پیدا ہونے والی صورتحال کے بعد اس اجلاس کو طلب کرنے کا مقصد فرقہ واریت کو ہوا دینے کی سازش کو ناکام بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اہلسنت اور دیوبندی آپس میں بھائی بھائی اور مسلمان ہونے کے ناطے ایک اللہ، ایک نبی پر یقین رکھتے ہیں جن کے مابین شر پیدا کرنے کی کوشش کی جارہی ہے جسے دونوں مکاتب فکر کے علماء مل کر ناکام بنادیں گے جبکہ صورتحال سے تیسری پارٹی فائدہ اٹھانے کی کوشش کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ فساد کرانے والے ہرگز مسلمان نہیں ہو سکتے۔ علماء کسی کے بہکاوے میں نہ آئیں۔ ہم سب کو مل کر دہشت گردی کے مذموم مقاصد کو ناکام بنانا ہے۔ دہشت گردوں کے خلاف ہر جگہ کارروائی کی جائے گی۔ فیصل آباد اور ڈیرہ اسماعیل خان میں ہونے والے واقعات قابل مذمت ہیں جس میں ملوث عناصر کو حکومت سزا دے گی۔ شرپسندوں کو کسی بھی صورت معاف نہیں کیا جائے گا۔ امن وامان قائم کرنے اور ہنگامہ آرائی سے نمٹنے کے لئے ہدایات جاری کی گئی ہیں۔ اس حوالے سے پولیس کو بھی احکامات دیئے گئے ہیں جبکہ خفیہ ادارے اپنا کام کر رہے ہیں۔ رحمٰن ملک نے دہشت گردی اور تخریب کاری پھیلانے کی کوشش کرنے والوں کو متنبہ کرتے ہوئے کہا کہ حکومت کی ان پر گہری نظر ہے اور قانون کو ہاتھ میں لے کر امن وامان کی صورتحال خراب کرنے کی ہرگز اجازت نہیں دی جائے گی اور ملوث عناصر کو معاف نہیں کیا جائے گا اور ان سے سختی کے ساتھ نمٹا جائے گا۔ اجلاس کے دوران علماء نے کہا کہ بدامنی کو فروغ دینے والے ملک کے دشمن ہیں اور ان قوتوں کے آلہ کار ہیں جو پاکستان کو عدم استحکام سے دوچار کرنا چاہتی ہے اور یہ پاکستان کے داخلی اور خارجی دشمنوں کا مشترکہ ایجنڈا ہے۔ وفاقی وزیر داخلہ نے وفد کو یقین دلایا کہ وہ وفاق المدارس اور تنظیم المدارس کے اکابر کے ہمراہ متاثرہ علاقوں کا دورہ کریںگے اور تمام مکاتب فکر کے علماء سے جامع مذاکرات کرکے مستقل امن کے قیام کی کوشش کی جائے گی۔ مفتی منیب الرحمٰن نے مطالبہ کیا کہ فسادات شروع کرنے والوں کے خلاف کارروائی کی جائے، انہوں نے کہا کہ گرفتار شدہ علماء کو فوراً رہا کیا جائے، ملاقات میں ناخوشگوار واقعات اور ان کے ذمہ داران کی شدید مذمت کرتے ہیں اور ان پر انتہائی تاسف اور رنج والم کا اظہار کیا گیا۔ اجلاس میں علماء نے مطالبہ کیا کہ ان واقعات میں شہید ہوئے ان کیلئے دعاء مغفرت کی اور ان کے لواحقین سے اظہار ہمدردی کا اظہار کیا اور زخمیوں کی جلد صحتیابی کیلئے دعا کرتے ہیں۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ فوری طور پر جاں بحق ہونے والوں کے ورثاء کو دس لاکھ روپے فی کس کے حساب سے زر تلافی دیا جائے اور زخمیوں کو ایک لاکھ روپے فی کس دیئے جائیں۔ زخمیوں کے علاج کا سرکاری طور پر انتظام کیا جائے اور جن کا مالی نقصان ہوا ہے ان کی تلافی کی جائے، یہ بھی طے ہوا کہ تمام فریقوں سے اپیل کرتے ہیں کہ فوراً امن قائم کریں، سیز فائر کریں اور تنازع میں ملوث دونوں فریق مشترکہ امن کمیٹی قائم کریں۔

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ABC CERTIFIED پاکستان کا سب سے بڑا روزنامہ

THE DAILY JANG KARACHI

روزنامہ جنگ کراچی

MONDAY MARCH 1, 2010

بانی ... میر خلیل الرحمٰن

جلد 74 نمبر 59 پیر 14 ربیع الاول 1431ھ یکم مارچ 2010ء

ڈیرہ اسماعیل خان اور فیصل آباد میں کشیدگی، جاں بحق افراد کی تعداد 8 ہوگئی — 3 سو سے زائد گرفتار

38 سے زائد زخمی، مشتعل افراد نے املاک کو نقصان پہنچایا، وزیر داخلہ نے آئی جی سرحد سے واقعہ کی رپورٹ طلب کرلی

باقی صفحہ 14 نمبر 17

ڈیرہ اسماعیل خان اور فیصل آباد میں کشیدگی، جاں بحق افراد کی تعداد 8 ہوگئی

3 سو سے زائد گرفتار

38 سے زائد زخمی، مشتعل افراد نے املاک کو نقصان پہنچایا، وزیر داخلہ نے آئی جی سرحد سے واقعہ کی رپورٹ طلب کرلی

ڈی آئی خان/فیصل آباد (ایجنسیاں) ڈیرہ اسماعیل خان اور فیصل آباد میں دو گروپوں کے مابین کشیدگی کے نتیجے میں 8 افراد جاں بحق اور 38 سے زائد زخمی ہوگئے جبکہ ہنگامہ آرائی اور پرتشدد واقعات میں ملوث ہونے کے شبے میں تین سو سے زائد افراد کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔ دوسری جانب مشتعل افراد نے کئی املاک کو نقصان پہنچایا۔ ادھر وزیر داخلہ رحمٰن ملک نے ڈیرہ اسماعیل خان میں عید میلاد النبیؐ کے جلوس پر فائرنگ کی مذمت کرتے ہوئے آئی جی سرحد سے واقعہ کی رپورٹ طلب کرلی ہے۔ تفصیلات کے مطابق ڈیرہ اسماعیل خان میں ہفتہ کو تھانہ پہاڑ پور کی حدود میں عید میلاد النبیؐ کے جلوس پر نامعلوم افراد نے عین اس وقت فائرنگ شروع کردی جب جلوس ایک دینی مدرسے کے سامنے سے گزر رہا تھا، فائرنگ کے نتیجے میں سات افراد جاں بحق ہوگئے۔ فائرنگ کے بعد جلوس کے شرکاء مشتعل ہوگئے جن پر پولیس نے انہیں منتشر کرنے کیلئے فائرنگ شروع کردی، امن وامان کی بگڑتی ہوئی صورتحال کے پیش نظر ضلع بھر میں غیر معینہ مدت کیلئے کرفیو نافذ کردیا گیا ہے اور متاثرہ علاقے میں ابھی تک حالات کشیدہ ہیں۔ پولیس اور سیکورٹی فورسز امن وامان برقرار رکھنے کیلئے اپنی کوششیں جاری رکھے ہوئے ہیں جبکہ قانون نافذ کرنے والے اداروں نے علاقے میں امن وامان برقرار رکھنے کیلئے 300 سے زائد افراد کو حراست میں لے لیا ہے۔ دریں اثناء فیصل آباد میں دو گروہوں کے درمیان تصادم کے نتیجے میں ایک شخص جاں بحق ہوگیا۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق فیصل آباد میں ملت روڈ پر عثمان آباد میں دو گروہوں میں فائرنگ کا تبادلہ جاری ہے، علاقے میں مشتعل افراد ہنگامہ آرائی اور توڑ پھوڑ کررہے ہیں جبکہ علاقے میں کشیدگی کے باعث پولیس کی بھاری نفری طلب کرلی گئی ہے۔

لاہور میں علماء کا اجلاس فیصل آباد ڈیرہ واقعات کی جوڈیشل انکوائری کا مطالبہ

تمام واقعات ایک ہی سلسلے کی کڑی ہیں، سازشی عناصر کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے

مطالبات تسلیم نہ کیے گئے تو جلد ہی اگلے لائحہ عمل کا اعلان کرینگے، قاری حنیف جالندھری

لاہور (نیوز رپورٹر) وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے ناظم اعلیٰ قاری محمد حنیف جالندھری نے سانحہ کراچی، ڈیرہ اسماعیل خان اور سانحہ فیصل آباد کو ایک ہی سلسلے کی کڑی قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ یہ پاکستان کی سالمیت کے خلاف سازش ہے جسے علماء کرام یکجہتی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ناکام بنادیں گے لیکن اس کیلئے ضروری ہے کہ سازش میں ملوث افراد کو (باقی صفحہ 7 نمبر 17)

بقیہ نمبر 17

کیفر کردار تک پہنچایا جائے۔ انہوں نے چیف جسٹس آف پاکستان سے مطالبہ کیا کہ وہ سانحہ فیصل آباد اور سانحہ ڈیرہ اسماعیل خان کی جوڈیشل انکوائری کروائیں انہوں نے اعلان کیا کہ اگر حکومت نے ہمارے مطالبات کو تسلیم نہ کیا تو جلد ہی ملک بھر کے علماء کرام اور سیاسی جماعتوں کا اجلاس طلب کر کے اگلے لائحہ عمل کا اعلان کیا جائے گا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جامعہ منظور الاسلامیہ لاہور کینٹ میں ہونے والے علماء دیوبند لاہور کے اہم اجلاس کے بعد پریس کانفرنس کے دوران کیا۔ اس موقع پر مولانا عبدالرؤف فاروقی، پیر سیف اللہ خالد، مولانا امجد خان، مولانا الیاس گھمن، قاری ارشد عبید، مولانا اسداللہ فاروق اور مولانا محمد یوسف احرار بھی موجود تھے قبل ازیں اجلاس کے دوران لاہور کے علماء نے سانحہ فیصل آباد اور سانحہ ڈیرہ اسماعیل خان کی شدید مذمت کی اور اس واقعے کے خلاف ملک بھر میں احتجاج کرنے کا مطالبہ کیا جس پر قاری حنیف جالندھری نے اجلاس میں موجود علماء کرام کو بتایا کہ انکا حکومت اور دیگر مکاتب فکر کے علماء سے مکمل رابطہ ہے ہمیں کوئی قدم ایسا نہیں اٹھانا چاہیے جس سے دشمن کے عزائم کامیاب ہو جائیں انہوں نے بتایا کہ ایک سوچی سمجھی سازش کے تحت علماء دیوبند اور بریلوی کو آمنے سامنے لایا گیا ہم مظلوم ہیں اور مظلوم رہنا چاہتے ہیں ظالم نہیں بننا چاہتے پریس کانفرنس کے دوران قاری محمد حنیف جالندھری نے بتایا کہ سانحہ فیصل آباد کے دوران دینی کتب، قرآن کریم، بیت اللہ کے غلاف اور دروازے کا ٹکڑا نہ صرف نذر آتش کیا گیا بلکہ قبر کی بھی بے حرمتی کی گئی لیکن اس کے باوجود علماء دیوبند نے پرامن رہ کر برداشت کا مظاہرہ کیا کیونکہ ہم سمجھتے ہیں کہ پاکستان اس وقت خطرات میں

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ABC CERTIFIED لاہور کراچی راولپنڈی ملتان پشاور اور مظفر آباد سے بیک وقت شائع ہونے والا منفرد اخبار

بلا شبہ دین اللہ کے نزدیک صرف اسلام ہی ہے (القرآن)

لاہور

روزنامہ

اسلام

بدعاء

شیخ المشائخ مفتی اعظم حضرت اقدس مفتی رشید احمد صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ

جلد 7 | شمارہ 287 | پیر 14 ربیع الاول 1431ھ مطابق یکم مارچ 2010ء 17 پھاگن | قیمت 8 روپے

فیصل آباد:- مشتعل ہجوم کی جانب سے جلائی گئی گاڑیوں سے شعلے بلند ہو رہے ہیں

فیصل آباد واقعے کے ذمہ دار صاحبزادہ فضل کریم ہیں

مولانا احمد لدھیانوی
طاہر محمود اشرفی

فرقہ پرست رکن قومی اسمبلی نے شرپسندوں کو کیمیکل اور پیٹرول فراہم کیا، وہ پنجاب میں فساد کرانا چاہتے ہیں

فضل کریم سے صوبائی حکومت کا عہدہ واپس لیا جائے، لوٹ مار کہاں کا اسلام اور کونسا جشن میلاد ہے، پریس کانفرنس

فیصل آباد (بیورو رپورٹ) اہلسنت والجماعت کے سربراہ مولانا محمد احمد لدھیانوی اور علماء کونسل کے چیئرمین حافظ طاہر محمود اشرفی نے کہا ہے کہ فیصل آباد میں بدامنی کے ذمہ دار فرقہ پرست رکن قومی اسمبلی صاحبزادہ فضل کریم ہیں۔ وہ امریکا کی ایماء پر صوبے میں فرقہ وارانہ فسادات کرانے کی سازش کر رہے ہیں۔ مولانا ضیاء القاسمی مرحوم کی رہائش گاہ پر حملے میں وہی کیمیکل استعمال کیا گیا جو کراچی کے سانحہ بولٹن مارکیٹ میں استعمال ہوا تھا۔ بریلوی علماء جواب دیں کہ گھروں میں گھس کر لوٹ مار اور عورتوں کے دوپٹے کھینچنا کہاں کا اسلام اور جشن میلاد ہے۔ انتظامیہ نے صاحبزادہ زاہد محمود قاسمی اور ان کے ساتھیوں کو رہا نہ کیا تو راست اقدام پر مجبور ہوں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے مولانا زاہد قاسمی کی رہائش گاہ پر ایک پریس کانفرنس کے دوران کیا۔ اس موقع پر رکن صوبائی اسمبلی مولانا الیاس چنیوٹی، رابطہ علماء (باقی صفحہ 7 نمبر 15)

بقیہ نمبر 15 <<<

اسلام کے امیر مفتی محمد ضیاء مدنی، مخدوم زادہ سید محمد زکریا، حبیب الرحمٰن صدیقی، مولانا ساجد فاروقی، قاری عبیداللہ گورمانی، مفتی نذیر شاہ بخاری، قاری محمد یٰسین رحیمی اور دیگر علماء کرام کی کثیر تعداد موجود تھی۔ حافظ طاہر محمود اشرفی نے کہا کہ سدھو پورہ میں صحابہ کرامؓ کے پتلے نذر آتش کرنے کے خلاف جمعہ کے روز گول جامع مسجد غلام محمد آباد اور جامع مسجد کچہری بازار سے احتجاجی جلوس نکالے گئے جس کے بعد مولانا زاہد محمود قاسمی اور مولانا محمد احمد لدھیانوی نے کمشنر فیصل آباد، آر پی او اور دیگر انتظامی افسران سے ملاقات کر کے اس خدشہ کا اظہار کیا تھا کہ شرپسند عناصر ربیع الاول کے جلوسوں میں شریک ہو کر اپنے گھناؤنے مقاصد حاصل کر سکتے ہیں۔ اس لیے دیوبندی مکتبہ فکر کی تمام مساجد اور مدارس کے لیے سیکورٹی کے خصوصی انتظامات کیے جائیں لیکن انتظامیہ نے اس طرف کوئی توجہ نہیں دی جس کے نتیجے میں غلام محمد آباد سے نکلنے والے ربیع الاول کے جلوس میں شرپسند عناصر شامل ہوئے اور عین نماز ظہر کے وقت گول جامع مسجد کے سامنے پہنچ کر اکابر علماء دیوبند کے خلاف غلیظ زبان استعمال کی اور مسجد پر پتھراؤ اور فائرنگ کی جس سے مسجد کے اندر موجود ہمارے ساتھی زخمی ہوئے۔ اس واقعہ کے بعد پولیس نے شرپسند عناصر کو گرفتار کرنے کے بجائے مسجد کو سیل کر دیا اور نمازیوں کو محصور کر دیا۔ اس واقعہ کے بعد شرپسند عناصر نے تھانہ غلام محمد آباد پر حملہ کیا اور اس کے بعد یہ لوگ تھانے کے قریب ہی واقع مولانا ضیاء القاسمی مرحوم کے گھر پہنچ گئے اور وہاں مولانا زاہد قاسمی، ان کے بھائی مولانا خالد قاسمی اور طاہر قاسمی کی رہائش گاہوں کا قیمتی سامان لوٹنے کے بعد انہیں نذر آتش کیا۔ اور گھر میں موجود 7 ہزار سے زائد اسلامی کتب اور قرآن کریم کے درجنوں نسخے نذر آتش کر دیے۔ شرپسندوں نے گھر میں موجود خواتین کے ساتھ بدسلوکی کی اور ان کے سروں سے دوپٹے کھینچ لیے۔ اس موقع پر رکن قومی اسمبلی صاحبزادہ فضل کریم نے 4 ڈبل کیبن ڈالوں میں شرپسندوں کو کیمیکل اور پیٹرول سپلائی کیا۔ مولانا احمد لدھیانوی نے بتایا کہ شرپسند عناصر صاحبزادہ فضل کریم کی زیر قیادت جامعہ قاسمیہ مدرسہ پہنچے اور وہاں مولانا ضیاء القاسمی مرحوم کی قبر اکھاڑ ڈالی اور اساتذہ کی رہائش گاہوں میں لوٹ مار کی۔ انہوں نے کہا کہ کیا ربیع الاول کے جلوسوں میں پیٹرول، کیمیکل اور آتشزدگی کا دوسرا سامان بھی جلوس کے لوازمات میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ صاحبزادہ فضل کریم ہمارے نامزد ملزم ہیں اور ان کے خلاف ہمارے پاس ٹھوس شواہد بھی موجود ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مولانا زاہد قاسمی کی رہائش گاہ سے ہیروئن برآمدگی کی خبر بھی صاحبزادہ فضل کریم نے چلائی۔ گھر میں ایک تکیہ بھی آگ سے محفوظ نہیں رہا تو ساڑھے 3 کلو ہیروئن پلاسٹک بیگ میں کیسے محفوظ رہ گئی۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری اداروں کی رپورٹوں کے مطابق صاحبزادہ فضل کریم نے ایک دہشت گرد تنظیم کے سربراہ کو کراچی سے پنجاب بلا کر سرکاری پروٹوکول میں پورے صوبے کا دورہ کرایا اور وہ پنجاب میں فرقہ وارانہ فسادات، امریکی ایماء پر پھیلانا چاہتے ہیں کیونکہ امریکا افغانستان میں اپنی شکست کا بدلہ پاکستان کے مظلوم عوام سے لینا چاہتا ہے۔ اس مقصد کے لیے صاحبزادہ فضل کریم

جلوس کے دوران ہنگامے 8 جاں بحق

مسجد، مدرسہ، درجنوں گاڑیاں، مکانات اور تھانہ نذر آتش

س کے دوران اچانک گولیاں چل گئیں، 2 افراد موقع پر دم توڑ گئے، مشتعل افراد نے قریبی مسجد و مدرسہ کو مسمار کردیا، گھروں پر حملے کی کوشش پر پولیس کی فائرنگ، 5 افراد مارے گئے

راؤ کے بعد ہنگامے پھوٹ پڑے، جلوس کے شرکاء نے مولانا زاہد محمود کے گھر کو لوٹ کر آگ لگادی، تھانے پر بھی حملہ، درجنوں گاڑیاں نذر آتش، پولیس شیلنگ سے ایک شخص جاں بحق

(خبر ایجنسیاں) ڈیرہ اسماعیل
ں جلوس کے دوران اچانک فائرنگ ہوگئی جس سے 2 افراد جاں بحق اور 9 زخمی ہوگئے۔ واقعہ کے بعد علاقہ میں (باقی صفحہ 7 نمبر 1)

فیصل آباد (بیورو رپورٹ) 12 ربیع الاول کے جلوس کے شرکاء کی جانب سے مسجد پر پتھراؤ کے بعد شروع ہونے والے ہنگاموں کے بعد شرکاء نے تھانہ غلام محمد آباد میں کھڑی درجنوں گاڑیوں، (باقی صفحہ 7 نمبر 2)

بقیہ نمبر 01

کشیدگی پھیل گئی۔ ڈی پی او ڈیرہ گل افضل آفریدی بھاری نفری کے ہمراہ موقع پر پہنچ گئے۔ اس دوران کوسٹ جائی کے مقام پر واقعہ کے خلاف مشتعل افراد نے روڈ بلاک کیا اور ٹائر بھی جلائے۔ پولیس نے ڈھکی کے مقام پر مختلف علاقوں سے آنے والے مشتعل افراد سے مذاکرات کی کوشش کی مگر وہ مدرسہ عربیہ اسلامیہ اشرفیہ کو گرانے کا مطالبہ کر رہے تھے۔ ایس ایچ او نواب خان نے فوری کارروائی کرتے ہوئے جلوس کے شرکاء پر فائرنگ کرنے کے الزام میں 6 افراد کو گرفتار کرکے ایک کلاشنکوف اور ایک بارہ بور پستول برآمد کرلیا۔ مشتعل افراد نے مدرسہ اور مسجد گرادی اور دونوں کو نذر آتش کردیا۔ مظاہرین نے مدرسہ سے متصل گھروں کو بھی آگ لگانے کی کوشش کی جہاں خواتین محبوس تھیں۔ ڈی پی او گل افضل آفریدی نے ایس ڈی پی او پہاڑ پور کو مشتعل عوام کو اس اقدام سے روکنے کے لیے لاٹھی چارج کا کہا مگر مسلح افراد نے ڈی پی او پر فائرنگ کردی جس سے 2 کانسٹیبل ثناء اللہ اور عصمت اللہ زخمی ہو گئے۔ اس کے بعد پولیس نے جوابی فائرنگ کی جس سے 35 افراد زخمی ہوگئے اور 3 افراد جاں بحق ہو گئے اور بعد ازاں ہسپتال میں مزید 2 زخمی جاں بحق ہو گئے جن میں حشمت اللہ ولد امین، حنیف ولد شریف، عزیز ولد قاسم، حافظ عالم شیر ولد شیر محمد اور شاہ شامل ہیں۔ پولیس نے ڈھکی سے 270 افراد کو گرفتار کرلیا۔ ادھر ضلعی انتظامیہ نے کشیدہ صورتحال کے پیش نظر ڈیرہ اسماعیل خان، پہاڑ پور اور پروا میں کرفیو نافذ کردیا ہے۔ تھانہ پہاڑ پور میں دونوں واقعات کی علیحدہ علیحدہ ایف آئی آر درج کرلی گئی ہے۔

بقیہ نمبر 02

ایک مسافر بس اور ختم نبوت کے رہنما مولانا زاہد محمود قاسمی کے گھر کو آگ لگادی جس سے قرآن پاک کے نسخے، گھر میں کھڑی 3 گاڑیاں جل کر راکھ اور لاکھوں کا سامان جل گیا۔ پولیس نے مشتعل مظاہرین کو منتشر کرنے کیلئے آنسو گیس کی بے دریغ شیلنگ اور ہوائی فائرنگ کی جس سے ایک شخص جاں بحق اور درجنوں زخمی ہو گئے۔ مولانا زاہد قاسمی سمیت 10 افراد کو گرفتار کر لیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق ہفتہ کے روز 12 ربیع الاول کا جلوس اپنے روٹ سے ہٹ کر گول مسجد کی طرف آیا اور اس کے شرکاء نے دیوبند مسلک کے اکابر کو گالیاں دینا شروع کردیں اور مسجد میں ظہر کی نماز میں مصروف نمازیوں پر پتھراؤ کیا۔ جوابی پتھراؤ کے بعد دونوں اطراف سے فائرنگ شروع ہو گئی جس کے بعد جلوس کے شرکاء نے تھانہ غلام محمد آباد کا رخ کیا اور تھانے پر پتھراؤ کے بعد احاطے میں کھڑی گاڑیوں کو نذر آتش کردیا جس سے درجنوں کاریں اور موٹر سائیکلیں جل کر راکھ ہو گئیں۔ بعد ازاں شرکاء جلوس نعرے لگاتے ہوئے گول مسجد کے خطیب مولانا زاہد محمود قاسمی کے گھر پہنچے اور وہاں سے سامان لوٹنے کے بعد گھر کو آگ لگادی جس سے گھر میں موجود کتابوں کی وسیع لائبریری، اس میں موجود قرآن پاک کے نسخے، 3 کاریں اور ایک موٹر سائیکل سمیت لاکھوں کا سامان جل کر راکھ ہو گیا۔ جلوس کے شرکاء نے فائر بریگیڈ کی گاڑیوں کو بھی آگ بجھانے کے لیے نہیں جانے دیا جبکہ پولیس کی بھاری نفری کھڑی تماشا دیکھتی رہی۔ جلوس کے شرکاء نے جامعہ قاسمیہ اور اس کے مرحوم مہتمم مولانا ضیاء القاسمی کے مزار پر بھی پتھراؤ کیا اور دیوبند مسلک کے خلاف نعرے بازی کی جبکہ مدرسے کے اندر سے کسی قسم کی مزاحمت نہیں کی گئی۔ پولیس کی جانب سے آنسو گیس کی بے دریغ شیلنگ کی وجہ سے اہل علاقہ بھی بری طرح متاثر ہوئے۔ آنسو گیس شیلنگ کا اثر تقریباً 5 گھنٹے تک رہا۔ تقریباً 3 مربع کلومیٹر کا علاقہ آنسو گیس شیلنگ سے بری طرح متاثر ہوا۔ اس دوران آدم چوک کا رہائشی مشتاق عرف ماکھا دم گھٹ کر جاں بحق ہو گیا۔ ایس ایس پی آپریشن نے گول مسجد کے خطیب مولانا زاہد محمود قاسمی سے مذاکرات کرکے مولانا سمیت 10 افراد جن میں یونس، عبدالستار، عثمان، عارف، مقبول، محمد شاہد، ایوب، احمد علی، محسن رضا اور محمد ذیشان کو حراست میں لیا ہے۔ وزیر اعلیٰ پنجاب میاں شہباز شریف نے اس واقعہ کا فوری نوٹس لیتے ہوئے آئی جی پنجاب کو خود موقع پر جاکر انکوائری کرنے کا